

<p>ح م          تین باذن کو چھوڑنے میں          ایک صفحہ اور ایک اور ایک صفحہ پر آہ          تین ازمین کو سوہرود اور عید          بیون کیوں بیون کیوں جیسا کہ</p>	<p>ح م          تین باذن کو چھوڑنے میں          ایک صفحہ اور ایک اور ایک صفحہ پر آہ          تین ازمین کو سوہرود اور عید          بیون کیوں بیون کیوں جیسا کہ</p>	<p>ح م          تین باذن کو چھوڑنے میں          ایک صفحہ اور ایک اور ایک صفحہ پر آہ          تین ازمین کو سوہرود اور عید          بیون کیوں بیون کیوں جیسا کہ</p>
<p>غیر خالت جو بہت سیدار کی رہی          آئی شاید کہ ستانی کسی بیمار کی رہی</p>	<p>ایسا کاغذ جو ہاتھوں میں لیے آئے ہو          اور یہ کون ہے ہمراہ سے لاتے ہو</p>	<p>راستہ نیمہ کا مقتل سے بصداء لیا          ہاتھ میں خط لیا قاصد کو بھی ہمراہ لیا</p>
<p>ح م          تین باذن کو چھوڑنے میں          ایک صفحہ اور ایک اور ایک صفحہ پر آہ          تین ازمین کو سوہرود اور عید          بیون کیوں بیون کیوں جیسا کہ</p>	<p>ح م          تین باذن کو چھوڑنے میں          ایک صفحہ اور ایک اور ایک صفحہ پر آہ          تین ازمین کو سوہرود اور عید          بیون کیوں بیون کیوں جیسا کہ</p>	<p>ح م          تین باذن کو چھوڑنے میں          ایک صفحہ اور ایک اور ایک صفحہ پر آہ          تین ازمین کو سوہرود اور عید          بیون کیوں بیون کیوں جیسا کہ</p>
<p>ہاتھ میں تسکے نہیں اور کسی کا خط          مرئی فاطمہ صفحہ آہ اسی کا خط رہی</p>	<p>حاکم تمام کا بھیجا ہوا یہ آیا رہی          صلح نامہ شہ مظہوم کو بھیجا آیا رہی</p>	<p>غوق خون جب سے کہ تھنہ رخ البر          فرق پھر اپنی بصارت میں سر سر رکھیا</p>
<p>ح م          تین باذن کو چھوڑنے میں          ایک صفحہ اور ایک اور ایک صفحہ پر آہ          تین ازمین کو سوہرود اور عید          بیون کیوں بیون کیوں جیسا کہ</p>	<p>ح م          تین باذن کو چھوڑنے میں          ایک صفحہ اور ایک اور ایک صفحہ پر آہ          تین ازمین کو سوہرود اور عید          بیون کیوں بیون کیوں جیسا کہ</p>	<p>ح م          تین باذن کو چھوڑنے میں          ایک صفحہ اور ایک اور ایک صفحہ پر آہ          تین ازمین کو سوہرود اور عید          بیون کیوں بیون کیوں جیسا کہ</p>
<p>کسا خط ہاتھ میں آہ بادشہ خوشخواری          آری اس سے مجھے صاف وطن کی بوری</p>	<p>عہد نامہ یہ نہیں صلح کا پیغام نہیں          خط سے ظاہر ہے کہ خیر اب کسی عنوان نہیں</p>	<p>یوں جو دیکھا تو کہیں مجھے لڑنے والے          ہو گئے قتل تر سے ہاتھ بکرنے والے</p>



کلمات مرثیہ دیگر

۴۱۴

جلد اول

<p>خط مقرر در وطن کا یہی وہ کجاویز بہت آزاری محکم خضیا تو کوئی نہ دین نعمت سے رو ہو گی کسی صغر این</p>	<p>۴۱۲ نور سے زینت کی عرض لہجہ جان خط جو جو نصف خان کجھیا تو خط و شریعت جو جان مرے گلے میں تو صغر کی ملاقات کجھیا جان</p>	<p>۴۱۱ ناد سے نصف نصارت کجاں جس نام حالت شاہ پختہ میں واک کرام فطمین جاوے جو جابا جو جی پتہ عربی دفتر بیار کر لائے میں نام</p>
<p>یاد صغرا میں بہت دل مرا کجھرا ہے خط یہ پڑھ دایرے جلدی مجھے ہول آتا ہے</p>	<p>ہر یقین - تو کہ ہر اک کو گلا کھا ہے حال صحت تو ہو معلوم کہ کجا کھا ہے</p>	<p>مٹ گئے حرف میں کم شدہ کو نظر آتا ہے خط صغرا نہیں حضرت سے پڑھا جاتا ہے</p>
<p>۴۱۳ تو نے فرمایا کہ شب سے میں جو آوا آیا وہ قاصد صغرا خط صغرا کیا نام کو چینی کر تو میں صغرا نیز درو کر کے صغرا کیا</p>	<p>۴۱۴ محو الخطی کا مرثیہ جو کلام نصف صغرا سے شرف خط میں خط صغرا کیا بوسے سلیمان نام</p>	<p>۴۱۵ چرخین شکر عکسا تمام کے اٹھے تیار کر کے تلک میں کی عرض شکر کیا کیا بجا رہے شکر کے لیے بجا کرنا</p>
<p>حال قاصد نے سنا جو زبانی مجھ کو ہو گیا مٹی کا پیغام سنائی مجھ کو</p>	<p>خط صغرا نہیں اب مجھے پڑھا جاتا ہے اگر کہ نہیں اب مجھ کو نظر آتا ہے</p>	<p>غیر اس طور سے حال اچھا دیکھا میں انگھوں نہی ضعف میرا کجا دیکھا میں</p>
<p>۴۱۶ مکمل کر خطا مٹی صغرا کا نہیں حالی اگر کہ گلا خوب کجا ہو پیر احوال تو جو وہ ہے معلوم پہنچا کر کہ آئے تو جابا میں</p>	<p>۴۱۷ نور سے زینت کی کجا پتہ میں نعمت سے رو ہو گی کسی صغر این دوسرے حرف میں صغرا کجا جلد مجا کو اس حال سے</p>	<p>۴۱۸ خط صغرا پڑھا جابا صغرا کا حال خط صغرا پڑھا جابا صغرا کا حال خط صغرا پڑھا جابا صغرا کا حال</p>
<p>منظر وہ مرے آنے کی ہر مٹی دریا ہری اور انکی ملاقات ای مشر بہ</p>	<p>کدو، میری زبانی کہ تم اوسجا خط صغرا مجھے تم پڑو کے سناو سجا</p>	<p>خط ملا جب پسر شاہ جھفے سے اسکو کچھ استہین سجا وں طرف سے اسکو</p>



<p>۵۱۷          کلمے نیکوہ عبا میں جا رہے ہیں          بولیا تم عبا میں دلاور بیا          تے میں نہ بننا نہ عبا کے          کجا جو حال لگا بودہ بوجو بیٹا</p>	<p>۵۱۸          کلمے مان جو جاؤ نہ نظر          علی اگر کہا اور انھوں نے          بوجو عبا میں نہ کیوں نہ          مگر اگر کی ہو ابی کی دردی</p>	<p>۵۱۹          کلمے خط باریہ جادو میں نہ          دیکھنے کی میں بالکل نہ          بک حال دل باریہ وہ وقت          خط صغرا کو فریب سے غرض پورا</p>
<p>۵۲۰          نہ سا جا گیا وہ حال میں سر مندہ ہوں          شاہ اب حلق کسا دیو مگر میں زندہ ہوں</p>	<p>۵۲۱          کلمے جگو اس وقت جو وقت یہ زیادتی کر          جہاں ابیر کی جوانی مجھے یاد آتی کر</p>	<p>۵۲۲          کلمے تقاسم دیکے جو صغرا نے بلایا نہ کو          جگو عبا میں بڑھا خط تو غفل آیشہ کو</p>
<p>۵۲۳          کلمے اوزر شیکلی نہ نکلتے کا پورا کچھ          کسا بیا بوسے مضطر سے کرانا خون          لکھا جگو کہ صغرا نے وہ اب بیا</p>	<p>۵۲۴          کلمے ماورین حسن کہنے لگی ابیر میں          بوجو عبا میں نہ صغرا کے پورا</p>	<p>۵۲۵          کلمے یون جان عبا میں نہ لکھا پورا          کسا صغرا نے کہ جیا بوجو پورا</p>
<p>۵۲۶          یہ لکھا ہر تھیں جلد آدین قربان گئی          اگر تباہ کیا تھے تو مری جان گئی</p>	<p>۵۲۷          کلمے برہ لیا نیک ارمان دل صغرا میں          لکھا کہ دینے ہی الے نہ دینا میں</p>	<p>۵۲۸          کلمے پہلے بابا نہ قدم اپنا بڑھا لکھ میں          قاتحہ بڑھ کے مری قبر پر جانا لکھ میں</p>
<p>۵۲۹          کلمے کجا جو حال کے مثال کر سائینہ کو کجا          تھے جہاں تھی پورے واسطے بابا کے          اور غرضی کا نظری نامی پورا صغرا کو کجا          کسا بوجو پورا صغرا ہی طرح کے کجا</p>	<p>۵۳۰          کلمے کجا عبا میں نہ لکھا پورا          تہ لکھا کہ عبا میں نہ لکھا پورا          کجا بوجو پورا لکھا پورا</p>	<p>۵۳۱          کلمے لکھا بوجو پورا صغرا نے نہ لکھا          لکھا بوجو پورا صغرا نے نہ لکھا          لکھا بوجو پورا صغرا نے نہ لکھا</p>
<p>۵۳۲          جسا لکھی ہر دعا آئندہ دلہری میں          کسا صغرا بوجو پورا لکھا پورا</p>	<p>۵۳۳          کلمے حال عبا میں کا معلوم اسے کیا بوجو          مرنے والے کو لکھا آئے لکھا بوجو</p>	<p>۵۳۴          کلمے اور بھی اسکے سوا حرف کوئی لکھا ہر          لکھا بوجو پورا صغرا نے نہ لکھا</p>



کلمات مرثیہ دیگر

۴۱۶

جلد اول

<p>۴۲۲ خط و لکھنے کا جو شاہو تھا کھا گیا کا خط و لکھنے کا جو شاہو تھا کھا گیا کا کچھ کرتے ہی جو سورج و ام کچھ کرتے ہی جو سورج و ام</p>	<p>۴۲۱ بن کا سب حال شانوں پر اور کبھی بن کا سب حال شانوں پر اور کبھی کرتے ہیں زیادہ شہ نہا بھی کرتے ہیں زیادہ شہ نہا بھی</p>	<p>۴۲۰ بمستغز و شایہ بیوہ بندوسر بمستغز و شایہ بیوہ بندوسر اچھ کر کے غش پر بیوہ کا پونہ نظر اچھ کر کے غش پر بیوہ کا پونہ نظر</p>
<p>شب کو تھی شاہ نے کھولی نہ کر سے شب کو تھی شاہ نے کھولی نہ کر سے سنی مسلم کی شہادت کی خبر سے سنی مسلم کی شہادت کی خبر سے</p>	<p>فرصت خط نہیں پیغام زبانی لجا فرصت خط نہیں پیغام زبانی لجا خط کے بدلے شہ کیس کی شانی لجا خط کے بدلے شہ کیس کی شانی لجا</p>	<p>غل تھا خیمہ میں سفر کر گئی بانو نا شاہ غل تھا خیمہ میں سفر کر گئی بانو نا شاہ خط صرا جو سنا مر گئی بانو نا شاہ خط صرا جو سنا مر گئی بانو نا شاہ</p>
<p>۴۲۵ بویان دوسری تاریخ کو سر کی بویان دوسری تاریخ کو سر کی فوج نے روکا اسی روز کو جو فوج نے روکا اسی روز کو جو</p>	<p>۴۲۴ تو شہر خط نہ کر نظر لگا جا تو شہر خط نہ کر نظر لگا جا تو شہر خط نہ کر نظر لگا جا تو شہر خط نہ کر نظر لگا جا</p>	<p>۴۲۳ جلال کے کان بن جا کر بننے کا جلال کے کان بن جا کر بننے کا شاہ دین کا بن جا کر بننے کا شاہ دین کا بن جا کر بننے کا</p>
<p>تھپتھپے ترے بس یہ مضطر قاصد تھپتھپے ترے بس یہ مضطر قاصد تو اُدھر کو گیا بان شہ کا کتا سرقا تو اُدھر کو گیا بان شہ کا کتا سرقا</p>	<p>شہ کے خط سب کا جو احوال ہوا کہ دیا شہ کے خط سب کا جو احوال ہوا کہ دیا یونہی غش بانو کا حضرت کی سکا کہ دیا یونہی غش بانو کا حضرت کی سکا کہ دیا</p>	<p>کہا زینب کے سرور کو تو رخصت کر کہا زینب کے سرور کو تو رخصت کر یوں شہ قاصد دختر کو تو رخصت کر یوں شہ قاصد دختر کو تو رخصت کر</p>
<p>۴۲۶ جو رہی تھی شہ نیکو کی سیدہ جو رہی تھی شہ نیکو کی سیدہ انہا کے لیے نو تجید بندہ کو سدا انہا کے لیے نو تجید بندہ کو سدا</p>	<p>۴۲۵ رہا خط پوچھا قاصد ہم از شہ کو رہا خط پوچھا قاصد ہم از شہ کو رہا خط پوچھا قاصد ہم از شہ کو رہا خط پوچھا قاصد ہم از شہ کو</p>	<p>۴۲۴ کہا زینب کے قاصد شہ نیکو کہا زینب کے قاصد شہ نیکو کہا زینب کے قاصد شہ نیکو کہا زینب کے قاصد شہ نیکو</p>
<p>دیکھتے قید تو رائڈوں کو ستم گاروں دیکھتے قید تو رائڈوں کو ستم گاروں دیکھتے پھرتے ہو تو ہمیں بازاروں دیکھتے پھرتے ہو تو ہمیں بازاروں</p>	<p>تو نے شکوے جو لکھے تھے وہ بجائے تو نے شکوے جو لکھے تھے وہ بجائے اس سے نام کو شہت کا لکھا سمجھے اس سے نام کو شہت کا لکھا سمجھے</p>	<p>ہو گیا کراں نہ یہ دیتے ہم اجرت جگو ہو گیا کراں نہ یہ دیتے ہم اجرت جگو ہو گیا اس کے عوض خیرین جنت جگو ہو گیا اس کے عوض خیرین جنت جگو</p>

۲۲۷  
 کی قاصد سے ہوا حال اراں غم خیم  
 نیک باتوں سے ہوا حال اراں غم خیم  
 نیک باتوں سے ہوا حال اراں غم خیم  
 نیک باتوں سے ہوا حال اراں غم خیم  
 نیک باتوں سے ہوا حال اراں غم خیم  
 نیک باتوں سے ہوا حال اراں غم خیم

۲۲۸  
 کی قاصد نے کی ہوا غم نام و سر  
 کی قاصد نے کی ہوا غم نام و سر  
 کی قاصد نے کی ہوا غم نام و سر  
 کی قاصد نے کی ہوا غم نام و سر  
 کی قاصد نے کی ہوا غم نام و سر  
 کی قاصد نے کی ہوا غم نام و سر

۲۲۹  
 کی خوشی منت جو تھا اور دلچسپانی  
 کی خوشی منت جو تھا اور دلچسپانی  
 کی خوشی منت جو تھا اور دلچسپانی  
 کی خوشی منت جو تھا اور دلچسپانی  
 کی خوشی منت جو تھا اور دلچسپانی  
 کی خوشی منت جو تھا اور دلچسپانی

۲۳۰  
 کی قاصد صفرا ہے یہ سرور و جہیم  
 کی قاصد صفرا ہے یہ سرور و جہیم  
 کی قاصد صفرا ہے یہ سرور و جہیم  
 کی قاصد صفرا ہے یہ سرور و جہیم  
 کی قاصد صفرا ہے یہ سرور و جہیم  
 کی قاصد صفرا ہے یہ سرور و جہیم

۲۳۱  
 کی منتقل سے وہ قاصد گیا تھا در  
 کی منتقل سے وہ قاصد گیا تھا در  
 کی منتقل سے وہ قاصد گیا تھا در  
 کی منتقل سے وہ قاصد گیا تھا در  
 کی منتقل سے وہ قاصد گیا تھا در  
 کی منتقل سے وہ قاصد گیا تھا در